السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک دوست موٹر ورکشاپ میں کام کرتا ہے۔ میں اس نماز پڑھنے کی دعوت دیتا ہوں تو وہ یہ کہہ کر میری دعوت کو مسترد کردیتا ہے کہ اس کے کپڑے صاف نہیں ہیں۔ اس کے لئے کپڑوں کو بدلنا مشکل ہے لہذا وہ گھر واپس جاکر نماز پڑھ لے گا تو اس کے اس عمل کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے مذکورہ دوست کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ نماز باجماعت ادا کرے اس کے لئے گھر واپس لوٹنے تک نماز کو موخر کرنا جائز نہیں کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

من سمع النداء فلم یات فلا صلاة له الا من عذر (سنن ابن ماجہ)

''جو شخص آذان سنے اور پھر نماز کے لئے نہ آئے تو اس کی نماز نہیں ہوتی الا یہ کہ کوئی عذر ہو۔''

ہاں البتہ اگر کپڑے ناپاک ہو تو انھیں دھونا یا تبدیل کرکے پاک کپڑے پہننا واجب ہے ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم سب کو ہدایت سے بہرہ مند فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص499

محدث فتویٰ